بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حافظہ خاتون کے لیے تراویح پڑھانے کا حکم

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے آپ سے ایک سوال پوچھنا ہے، میں قرآن کریم کی حافظہ ہوں اور ابھی رمضان میں اپنی بہن اور دادی لوگ میرے ساتھ تراویح پڑھتے ہیں، یعنی میرے ساتھ برابر میں ہی کھڑے ہوتے ہیں، میرے پیچھے نہیں۔

وہ لوگ میرے ساتھ تراویح پڑھتے ہیں تو کیا میرے لیے ان کو تراویح پڑھانا جائز ہے یا نہیں؟۔ کیوں کہ اگر میں تراویح میں قرآن کریم نہیں سناؤں گی تو قرآن کریم یاد نہیں رہے گا۔ اس بارے میں رہنمائی فرمائیں۔

سائلہ: بنتِ احمد۔ عمان

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورتوں کی جماعت چونکہ مکروہ تحریمی ہے، اس لیے تراویح میں بھی انہیں جماعت سے پرہیز کرنا چاہیے۔ تاہم اگر کسی حافظہ خاتون کے لیے تراویح میں سنائے بغیر قرآن کریم یاد رکھنا دشوار ہو تو اس صورت میں اس کے لیے تراویح کی جماعت کرانے کی درج ذیل شرائط کے ساتھ اجازت ہے۔

1: حافظہ عورت (جو امامت کرانے والی ہو وہ) مَردوں کی طرح آگے کھڑی نہ ہو بلکہ صف کے درمیان میں کھڑی ہو۔

2: حافظہ عورت کی آواز گھر سے باہر نہ جائے۔

3: جماعت کے لیے گھر سے باہر کی خواتین کو بلانے کا اہتمام نہ کیا جائے۔

4: اقتداء کرنے والی عورتوں کی تعداد امامت کرانے والی عورت کے علاوہ دو یا تین سے زیادہ نہ ہو۔

درج بالا شرائط پر عمل کرتے ہوئے آپ تراویح کی جماعت کرا سکتی ہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

02-رمضان المبارک1444ھ

24-مارچ2023ء